روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 21 اکتوبر 2011ء 22 ذیقعد 1432 ہجری 21 اخاء 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 241

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرہے کہ خشوع اور عجز ونیاز کی حالت کو یہ بات ہرگز لازم نہیں ہے کہ خدا سے سچا تعلق ہو جائے بلکہ بسا اوقات شریر لوگوں کو بھی کوئی نمونہ قہر الٰہی دیکھ کر خشوع پیدا ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ سے ان کو کچھ بھی تعلق نہیں ہوتا اور نہ لغو کاموں سے ابھی رہائی ہوتی ہے مثلاً وہ زلزلہ جو 4 اپریل 1905ء کو آیا تھا اس کے آنے کے وقت لاکھوں دلوں میں ایسا خشوع اور سوز وگداز ہوا تھا کہ بجز خدا کے نام لینے اور رونے کے اور کوئی کام نہ تھا یہاں تک کہ دہریوں کو بھی اپنا دہریہ پن بھول گیا تھا۔ اور پھر جب وہ وقت جاتا رہا اور زمین ٹھہر گئی تو حالت خشوع نابود ہو گئی یہاں تک کہ میں نے سنا ہے کہ بعض دہریوں نے جو اس وقت خدا کے قائل ہو گئے تھے بڑی بے حیائی اور دلیری سے کہا کہ ہمیں غلطی لگ گئی تھی کہ ہم زلزلہ کے رعب میں آگئے ورنہ خدا نہیں ہے۔ غرض جیسا کہ ہم بار بار لکھ چکے ہیں خشوع کی حالت کے ساتھ بہت گند جمع ہو سکتے ہیں البتہ وہ تمام آئندہ کمالات کے لئے تخم کی طرح ہے مگر اسی حالت کو کمال سمجھنا اپنے نفس کو دھوکہ دینا ہے۔ بلکہ بعد اس کے ایک اور مرتبہ ہے جس کی تلاش مومن کو کرنی چاہیئے اور کبھی آرام نہیں لینا چاہیئے اور سست نہیں ہونا چاہیئے جب تک وہ رتبہ حاصل نہ ہو جائے اور وہ وہی مرتبہ ہے جس کو کلام الٰہی نے ان الفاظ سے بیان فرمایا ہے والذین ھم عن اللغو معرضون یعنی مومن صرف وہی لوگ نہیں ہیں جو نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں اور سوز وگداز ظاہر کرتے ہیں بلکہ ان سے بڑھ کر وہ مومن ہیں کہ جو باوجود خشوع اور سوز وگداز کے تمام لغو باتوں اور لغو کاموں اور لغو تعلقوں سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں اور اپنی خشوع کی حالت کو بے ہودہ کاموں اور لغو باتوں کے ساتھ ملا کر ضائع اور برباد ہونے نہیں دیتے اور طبعاً تمام لغویات سے علیحدگی اختیار کرتے ہیں اور بے ہودہ باتوں اور بے ہودہ کاموں سے ایک کراہت ان کے دلوں میں پیدا ہو جاتی ہے اور یہ اس بات پر دلیل ہوتی ہے کہ ان کو خدا تعالیٰ سے کچھ تعلق ہو گیا ہے کیونکہ ایک طرف سے انسان تب ہی منہ پھیرتا ہے جب دوسری طرف اس کا تعلق ہو جاتا ہے۔ پس دنیا کی لغو باتوں اور لغو کاموں اور لغو سیر وتماشا اور لغو صحبتوں سے واقعی طور پر اسی وقت انسان کا دل ٹھنڈا ہوتا ہے جب دل کا خدائے رحیم سے تعلق ہو جائے اور دل پر اس کی عظمت اور ہیبت غالب آجائے۔

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 21 ص 201)

نئے وضو کی ضرورت

عبداللہ بن زید مازنیؓ روایت کرتے ہیں کہ
ایک شخص کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ اسے نماز میں (وضو ٹوٹنے کے متعلق) کچھ وسوسے اٹھتے ہیں۔ اس صورت میں کیا وہ نماز توڑ دے؟
آپؐ نے فرمایا نہیں جب تک آواز نہ سنے یا بو نہ پائے۔

(صحیح بخاری کتاب البیوع باب من لم میرالوساوس حدیث نمبر 1915)

سال تحریک جدید کا اختتام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کا سال رواں 31 اکتوبر 2011ء کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ اس کو کامیاب وبامراد انجام تک پہنچانے کیلئے باقی ماندہ دنوں میں جماعتوں کو دعاؤں اور غیر معمولی محنت سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کیلئے سیدنا حضرت مصلح موعود کا حسب ذیل ارشاد پیش نظر رکھنا ضروری ہو گا۔ فرمایا:۔
''یادرکھو کہ یہ غفلت اور سستی کا زمانہ نہیں ہے۔ یہ خیال مت کرو کہ اگر آج نہیں تو کل ثواب کا موقع مل سکے گا۔'' (مطالبات صفحہ 50)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

فوری ضرورت مرد اساتذہ

نظارت تعلیم کے زیر اہتمام سکولز میں مختلف کلاسز کو پڑھانے کیلئے مرد اساتذہ کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جنہوں نے گریجوایشن یا ماسٹرز تک تعلیم مکمل کی ہو، درخواست دے سکتے ہیں۔ خواہشمند احباب درخواست فارم پُر کر کے مورخہ 25 اکتوبر 2011ء تک دفتر نظارت تعلیم میں جمع کروادیں۔ درخواست فارم پر مکرم صدر صاحب محلّہ / امیر صاحب ضلع کی تصدیق لازمی کروانا ہو گی۔ درخواست فارم دفتر نظارت تعلیم سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عیدالاضحیٰ کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بانفصیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

1۔ قربانی بکرا -/10,000 روپے
2۔ قربانی حصہ گائے -/5,000 روپے

(نائب ناظر ضیافت دارالضیافت ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 636

علوم ظاہری و باطنی کا

عدیم المثال انسائیکلوپیڈیا

مذہبی تاریخ اہل اللہ کے ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے جس میں انہیں مبشر اولاد کی خبر دی گئی مگر صفحہ عالم میں کسی ایسے موعود فرزند کا نام ونشان نہیں ملتا جس کی پوری زندگی کا نقشہ کھینچتے ہوئے جناب الٰہی نے اس کی 52 عظیم الشان علامات بتائی ہوں اور وہ لفظاً لفظاً پوری بھی ہو جائیں یہ منفرد اعزاز حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی متعلقہ مصلح موعود کو حاصل ہے جس میں پسر موعود کی قبل از وقت 52 صفات بتائی گئیں جو آپ کے وصال کے بعد حضرت سیدنا محمود المصلح الموعود کی ذات گرامی میں بعینہٖ پوری آب و تاب کے ساتھ منصۂ شہود پر آئیں۔

مثلاً اس عالی پایہ شخصیت کی ایک حیرت انگیز علامت خدائے عزوجل کی طرف سے یہ بتلائی گئی کہ ”وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا“۔

(اشتہار 20فروری 1886ء) اور حضرت مصلح موعود کے انقلاب انگیز لٹریچر۔ بالخصوص حضور کی ”سیر روحانی“ کے عارفانہ مضمون پر مشتمل سلسلہ تقاریر کا مجموعہ علوم ظاہری و باطنی کا معرکۃ آراء اور جامع انسائیکلو پیڈیا ہے جسے مشہور و معروف مرکزی ادارہ فضل عمر فاؤنڈیشن نے دیدہ زیب کاغذ اور تاریخی تصاویر کے حسین مرقع کی صورت میں خلافت خامسہ کے عہد مبارک میں شائع کیا ہے جو موجب صد افتخار ہے اور اپنوں بیگانوں اور عجم و عرب اور مشرق و مغرب کے اردو دان حلقوں کے لئے لاجواب آسمانی تحفہ ہے۔

خدائے علیم و خبیر کی

عظیم تجلیات کا مظہر

کتاب ”سیر روحانی“ خدائے علیم و خبیر کی عظیم تجلیات کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ 1944ء پر اپنے زمانہ طالب علمی کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ بچپن ہی سے آپ کی صحت خراب رہتی تھی چار سال شدید ککروں کے عارضہ میں مبتلا ہوئے اور کئی کئی راتیں جاگ کر کاٹا کرتے تھے۔ کبھی مہینہ میں ایک دفعہ سکول جاتے علاوہ ازیں جگر کی خرابی، عظم طحال کی شکایت بھی ہو گئی اور بخار شروع ہو جاتا تو چھ چھ ماہ تک نہیں اترتا تھا۔ اس دردانگیز صورت حال کی وجہ سے آپ پرائمری تک کا امتحان بھی پاس نہ کر سکے حضرت مسیح موعود صرف یہ فرماتے کہ ”تم قرآن کا ترجمہ اور بخاری حضرت مولوی صاحب سے پڑھ لو ہاں یہ بھی فرمایا کہ کچھ طب بھی پڑھ لو کیونکہ یہ ہمارا خاندانی فن ہے“ حضور نے یہ بیان کرنے کے بعد فرمایا

”میں نے آپ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول ناقل) سے طب بھی پڑھی اور قرآن کریم کی تفسیر بھی۔ قرآن کریم کی تفسیر آپ نے دو مہینے میں ختم کرا دی آپ مجھے اپنے پاس بٹھا لیتے اور کبھی نصف اور کبھی پورا پارہ ترجمہ سے پڑھ کر سنا دیتے۔ کسی کسی آیت کی تفسیر بھی کر دیتے۔ اسی طرح بخاری آپ نے دو تین مہینہ میں مجھے ختم کرا دی۔ ایک دفعہ رمضان میں آپ نے سارے قرآن کا درس دیا تو اس میں بھی میں شریک ہوا۔ چند عربی کے رسالے بھی آپ سے پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ **غرض یہ میری علمیت تھی۔**“

(الموعود صفحہ 78-83-84)

مزید فرمایا

”پیشگوئی کے ان الفاظ کا (کہ وہ علوم ظاہری اور باطنی سے پُر کیا جائے گا) یہ مفہوم ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے علوم دینیہ اور قرآنیہ سکھائے جائیں گے اور خدا خود اس کا معلم ہوگا۔“

(الموعود صفحہ 76)

بایں ہمہ آستانہ الوہیت اور اس کی درگاہ کے مقربین کی طرح عجز و انکسار بھرے الفاظ میں ساری عمر حضرت مصلح موعود اعتراف کرتے رہے۔

”میں کسی خوبی کا اپنے لئے دعویدار نہیں میری ساری خوشی اسی میں ہے کہ میری خاک محمد رسول اللہ ﷺ کی کھیتی میں کھاد کے طور پر کام آ جائے اور اللہ تعالیٰ مجھ سے راضی ہو جائے۔“

(الموعود صفحہ 27-28)

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ لاس اینجلس امریکہ

تعطیلات موسم گرما کے دوران بیت الحمید

لاس اینجلس میں تعلیم القرآن و تربیتی کلاس

امریکہ میں محترم ڈاکٹر احسان اللہ صاحب ظفر امیر جماعت احمدیہ امریکہ کی زیر نگرانی نیشنل مجلس عاملہ کے فیصلہ جات اور شوریٰ کی فیصلہ جات جو سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے منظور ہو کر آتے ہیں کی روشنی میں تعلیمی و تربیتی کلاس کا اہتمام کیا گیا۔ نیشنل سیکرٹری تعلیم القرآن مکرم ڈاکٹر ظہیر الدین منصور احمد صاحب اور نیشنل سیکرٹری تربیت امریکہ محترم ملک ناصر محمود صاحب ساری جماعتوں کے لیے پروگرام ترتیب دیتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام اور کلاسز 1999ء سے امریکہ کے مختلف شہروں میں گرمیوں کی رخصتوں کے دوران ہوتی ہیں۔ امسال 8 مختلف جماعتوں میں ان کلاسز اور پروگراموں کا کامیاب انعقاد ہوا۔ ان جماعتوں میں شکاگو، ڈیٹرائٹ، ہیرالس برگ، ہیوسٹن، نیویارک، سی آٹل، واشنگٹن اور لاس اینجلس کی تینوں جماعتیں شامل ہیں۔

ان پروگراموں میں جو روزمرہ سلیبس کرایا جاتا ہے اس میں اولین درجہ پر نماز تہجد سے آغاز ہے اور اس کا اختتام رات کو مجلس سوال و جواب پر ہوتا ہے۔ روزانہ پانچوں نمازوں کے باجماعت قیام اور اہتمام کے علاوہ درس قرآن و حدیث اور درس ملفوظات بھی دیا جاتا رہا۔

اس سال یہ کلاسز بیت الحمید میں 5 جولائی 2011ء سے 10 جولائی 2011ء تک ہوئیں۔ خاکسار کو اس کا پرنسپل بنایا گیا اور مکرم عاصم انصاری صاحب اس کے وائس پرنسپل تھے۔ اس کلاس میں چار جماعتوں سے یعنی لاس اینجلس ایسٹ، ان لینڈ، اور لاس اینجلس ویسٹ کے علاوہ لاس ویگاس کی جماعت سے بھی طلباء شامل ہوئے۔

امسال جامعہ احمدیہ کینیڈا سے بھی 3 طالبعلم کلاس کو پڑھانے اور معاونت کے لئے تشریف لائے تھے۔

اس کلاس میں درج ذیل مضامین پڑھائے گئے۔

1۔ حفظ قرآن از پروفیسر ڈاکٹر حمید نسیم صاحب
2۔ نداء اور اقامت کے الفاظ کے صحیح ادائیگی اور اس کے آداب۔ از مکرم محمد منیر صاحب۔
3۔ قرآن کریم کی تلاوت کے آداب از مکرم ناصر ملک صاحب۔
4۔ تجوید القرآن۔ از مکرم ملک عبد القدیر صاحب
5۔ خلافت راشدہ۔ از مکرم انور محمود خان صاحب
6۔ شرائط بیعت۔ از مکرم طلحہ علی صاحب (متعلم جامعہ احمدیہ کینیڈا)
7۔ اطاعت اور نظم و نسق۔ از مکرم چوہدری عبد الاحد صاحب
8۔ خلافت احمدیہ اور نظام جماعت۔ از مکرم ناصر نور صاحب۔
9۔ زکوۃ، روزہ اور حج۔ از مکرم طارق نسیم صاحب و مکرم ذیشان کھوکھر صاحب (طلباء جامعہ احمدیہ)
10۔ ماحول کے اثرات اور ان سے بچاؤ۔ از مکرم مونس چوہدری صاحب۔
11۔ تقویٰ طہارت۔ از مکرم ناصر ملک صاحب
12۔ اسلام و عیسائیت کا موازنہ۔ از مکرم عبد الغفار صاحب۔
13۔ ہمارے عقائد۔ سوال و جواب۔ از خاکسار سید شمشاد احمد ناصر۔
14۔ تربیتی سوالات۔ خاکسار۔

کلاس کی ٹوٹل حاضری خدا تعالیٰ کے فضل سے 120 رہی۔

کلاس کا افتتاح 5 جولائی کو مکرم عاصم انصاری صاحب کی صدارت میں ہوا۔ مکرم ناصر ملک صاحب نے کلاس کے قواعد و ضوابط بیان کئے۔

کلاس کی اختتامی تقریب 10 جولائی 2011ء کو مکرم ڈاکٹر حمید الرحمان صاحب کی زیر صدارت ہوئی۔ اس موقعہ پر مکرم پروفیسر ڈاکٹر حمید نسیم صاحب، مکرم ناصر ملک صاحب اور مکرم عاصم انصاری صاحب نے بھی تقاریر کیں۔ آخر میں خاکسار نے بچوں میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ اور تعلیم القرآن اور تربیت ہر دو امور کے بارہ میں اہمیت بیان کی۔ اس بابرکت کلاس کا اختتام دعا کے ساتھ ہوا۔ اللہ تعالیٰ سب شاملین اور کام کرنے والوں کو جزائے خیر دے۔

اس تربیتی پروگرام کی خبر لوکل اخبارات میں بھی شائع ہوئی۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

فجی میں جماعت احمدیہ کے قیام پر پچاس سالہ تقریبات

رپورٹ مکرم فضل اللہ طارق صاحب امیر و مربی انچارج فجی

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے جزائر فجی میں جماعت کو قائم ہوئے پچاس سال ہو چکے ہیں اور سال 2011ء کو جماعت احمدیہ جزائر فجی گولڈن جوبلی کے سال کے طور پر منا رہی ہے۔ جماعتِ احمدیہ جزائر فجی گولڈن جوبلی کے متعلق 2009ء میں نیشنل مجلس عاملہ فجی نے شوریٰ کے ایجنڈے کے لئے پیارے آقا ایدہُ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تجویز بھجوائی کہ فجی میں جماعت کے پہلے مربی مولانا شیخ عبدالواحد فاضل صاحب اکتوبر 1960ء میں یہاں آئے تھے اس لئے پچاس سالہ جوبلی منانے کی اجازت مرحمت فرمائی جائے۔ جس پر پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے پُرشفقت راہنمائی موصول ہوئی کہ مربی آنے پر نہیں بلکہ جماعت کے قیام کے حوالے سے پچاس سالہ جوبلی منائی جائے۔ چنانچہ اس رہنمائی پر جماعت احمدیہ کے قیام (رجسٹریشن 20 مئی 1961ء) کے لحاظ سے پچاس سالہ جوبلی منانے کے پروگرام ترتیب دیئے جانے لگے۔

فجی میں جماعت کا قیام

فجی میں جماعت احمدیہ کے قیام کی مختصر تاریخ، تاریخ احمدیت جلد 20 میں کچھ اس طرح ہے کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کی دیرینہ خواہش تھی کہ فجی میں جماعت احمدیہ کا مشن کھولا جائے۔ چنانچہ حضور نے 1956ء میں شیخ عبدالواحد فاضل صاحب (سابق مربی چین و ایران) کو ارشاد فرمایا کہ جزائر فجی کے لئے تیاری کریں اور کچھ ہندی پڑھ لیں۔

ان جزائر میں پہلی بار احمدیت کا نام 1925ء کے قریب پہنچا تھا۔ جبکہ چوہدری کاکے خان صاحب کے بڑے بیٹے چوہدری عبدالحکیم صاحب جنرل مرچنٹ کے کاروبار کے سلسلہ میں فجی آئے اور ناندی میں قیام کیا۔ ان کی خط و کتابت حضور سے ہوتی رہی۔ اور اُن کا چندہ پہلے قادیان اور پھر ربوہ میں براہِ راست پہنچتا رہا۔ اور الفضل اور دوسرا مختصر لٹریچر انہیں ملتا رہا۔ جس سے نہایت محدود حلقہ میں سلسلہ احمدیہ کے صحیح حالات پہنچا سکے۔ گو فجی میں کوئی جماعت اُن کے ذریعہ قائم نہ ہو سکی۔ 1926ء میں تحریکِ شدھی کا اثر ہندوستان سے فجی میں بھی پہنچا۔ آریہ سماج تحریک ایک سیلاب کی طرح پھیلنے لگی جس کی زد میں بہت سے مسلمان بھی آنے لگے۔ اس تحریک سے بچنے کے لئے فجی کے مسلمانوں کی ایک نمائندہ جماعت مسلم لیگ کا قیام عمل میں آیا (اسی لئے مسلمانوں کو فجی میں عموماً مسلم لیگ کہا جاتا ہے)۔ مسلم لیگ نے جمیعت العلماء ہند کو لکھا کہ کوئی ایسے عالم کو فجی بھیجے جو اسلام کے علاوہ آریہ مذہب سے بھی واقف ہو اور تمام اخراجات فجی کے مسلمان برداشت کریں گے۔ مگر جمیعت العلماء ہند مسلمانانِ فجی کے دکھ کا کوئی مداوا نہ کر سکی۔ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کے ایک ممبر ماسٹر محمد عبداللہ صاحب کی تحریک پر فجی مسلم لیگ کی طرف سے احمدیہ انجمن اشاعتِ اسلام لاہور سے رابطہ کیا گیا اور انجمن کے ایک ممتاز عالم مرزا مظفر بیگ ساطع صاحب 12 مئی 1933ء کو فجی پہنچے اور انہوں نے کلام حضرت مسیح موعود کے ذریعہ تحریکِ شدھی کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ اور نہ صرف آریوں بلکہ عیسائی پادریوں کو بھی لاجواب کر دیا۔ فجی مسلم لیگ کو جب معلوم ہوا کہ مرزا مظفر بیگ صاحب (لاہوری) احمدی ہیں تو انہوں نے مخالفت شروع کر دی اور اپنی جامع مسجد میں امامت کرانے سے روک دیا تو آپ نے اپنے حلقۂ احباب کو احمدیت کا پیغام دیا۔ اور اس طرح مرزا مظفر بیگ صاحب کی کوششوں سے احمدیہ انجمن اشاعتِ اسلام لاہور کا قیام عمل میں آیا۔

مرزا مظفر بیگ صاحب پہلے آٹھ ماہ فجی کے سب سے بڑے شہر صُووا (جو آجکل فجی کا دارالحکومت ہے) میں رہے اور پھر ناندی آ گئے۔ چوہدری عبدالحکیم صاحب کا احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کے ممبران سے ملنا جلنا تھا۔ اخبار الفضل اور مختصر لٹریچر کے ذریعہ انجمن کے سرکردہ ممبران جو ناندی میں رہتے تھے ان کو معلوم ہوا کہ جماعت احمدیہ میں خلافت کا نظام قائم ہے۔ چنانچہ 1959ء میں مکرم محمد رمضان خان صاحب جو انجمن اشاعتِ اسلام کے پُرجوش اور سرکردہ ممبر اور ان دنوں فجی کی انجمن کے پریذیڈنٹ بھی تھے حجِ بیت اللہ شریف زیارتِ مدینہ منورہ اور زیارتِ قادیان کے بعد 18/جولائی کو لاہور اپنے داماد انوار رسول صاحب کے گھر قیام پذیر ہوئے۔ اس سفر میں حاجی محمد رمضان خان صاحب کے ہمراہ ان کی بیگم صاحبہ اور پوتا عقیب خان بھی تھا۔ حاجی محمد رمضان خان صاحب 14/اگست 1959ء کو اپنی بیٹی اور پوتے کے ساتھ ربوہ تشریف لائے اور ایک ہفتہ ربوہ میں قیام کیا۔ اس دوران خلیفۃ المسیح حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد سے ملاقات بھی کی اور جلد ہی خلیفۂ موعود کی بیعت کر لی۔ اس طرح آپ کی بیگم صاحبہ اور پوتا عقیب خان بھی بیعت کر کے جماعتِ احمدیہ میں شامل ہو گئے۔ ربوہ، پاکستان سے واپس آ کر حاجی محمد رمضان خان صاحب نے زور و شور سے حق کی منادی شروع کر دی۔ اور ہم خیال دوستوں سے بیعتِ خلافت کرانے کا آغاز کیا۔ جس پر 30 افراد پر مشتمل ایک جماعت تیار ہو گئی۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے مولانا شیخ عبدالواحد فاضل صاحب کیلئے جولائی 1960ء میں پرمٹ ربوہ بھجوا دیا۔ جس پر 6/اکتوبر 1960ء کو شیخ صاحب ربوہ سے روانہ ہوئے اور 12/اکتوبر 1960ء کو ناندی فجی پہنچ گئے۔ اِس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے بندے حضرت مصلح موعود کی دلی خواہش کی تکمیل کا غیبی سامان فرمایا اور اس کے فضلِ خاص سے احمدیہ مشن کی بنیاد رکھی گئی۔

یہاں یہ ذکر بھی بے جا نہ ہو گا کہ جماعت احمدیہ فجی کے قیام کے ذریعہ حضرت مسیحِ موعود کے عظیم الہام "مَیں تیری (۔) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کا ایک اور رنگ میں بھی ظہور ہوا کیونکہ جزائر فجی کا جزیرہ تاوئ یونی 180 ڈگری میریڈئن (Meridian) لائن پر ہے۔ جہاں سے انٹرنیشنل ڈیٹ لائن گزرتی ہے۔ یعنی جزیرہ تاوئ یونی میں جب رات کے بارہ بجتے ہیں تو دنیا میں نئے دن کا آغاز ہو جاتا ہے۔ اِس طرح سے زمین کا یہ کنارہ بھی حضرت مسیحِ موعود کی صداقت کی گواہی دیتا ہے۔ دوسرے یہ کہ پیشگوئی حضرت مصلحِ موعود کے آخر میں یہ الفاظ ہیں کہ "اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا"۔ یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں ہے کہ حضرت مصلح موعود کے بابرکت دور میں جو آخری مشن جماعت احمدیہ کا قائم ہوا 1963ء میں وہ جماعتِ احمدیہ فجی کا ہی مشن ہے۔

سال 2011ء کے آغاز میں ہی حضور انور کی دعاؤں کے ساتھ فجی کے وزیرِ اعظم صاحب کی خدمت میں درخواست کی گئی کہ مئی میں جماعت احمدیہ فجی کی پچاس سالہ جوبلی کے سلسلہ میں جلسہ منعقد ہو گا جس میں عزت مآب بطورِ مہمانِ خصوصی شامل ہوں۔ وزیر اعظم صاحب نے خوش دلی کے ساتھ اِس درخواست کو قبول فرمایا۔ پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں جب یہ خوشخبری پہنچائی گئی تو حضور انور نے اس تقریب میں شامل ہونے کیلئے مکرم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر تحریکِ جدید ربوہ کو اپنا خصوصی نمائندہ مقرر فرمایا۔

تقریبات کا آغاز

گولڈن جوبلی کی باقاعدہ تقریبات کا آغاز مورخہ 20 مئی 2011ء بروز جمعۃ المبارک فجی کے طول و عرض میں نماز تہجد، اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں اور صدقات سے ہوا۔ تمام احمدیہ بیوت الذکر میں باجماعت نمازِ تہجد ادا کی گئی۔ نمازِ فجر کے بعد تمام جماعتوں میں صدقات کے طور پر جانور ذبح کئے گئے اور گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا تمام بیوت الذکر پر چراغاں کیا گیا اور بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز کو خوبصورت بینرز اور جھنڈیوں سے سجایا گیا اور احبابِ جماعت اور غیروں میں مٹھائیاں تقسیم کی گئیں۔ اور اِس خوشی میں ہمسایوں کو بھی شامل کیا گیا۔

21/مئی 2011ء بروز ہفتہ گولڈن جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں مرکزی جلسہ جزائر فجی کے دارالحکومت صُووا (Suva) کے نیشنل جمنیزیم کے ہال میں منعقد ہوا۔

مکرم نعیم احمد اقبال صاحب مربی سلسلہ، مکرم اشفاق احمد خان صاحب صدر خدام الاحمدیہ فجی اور مکرم مشیر الٰہی خان صاحب نیشنل سیکرٹری تحریکِ جدید کی سربراہی میں خدام کی ایک ٹیم نے نیشنل جمنیزیم کے ہال کو خوبصورت بینرز سے سجایا۔ سٹیج پر ایک بڑا (8x20 فٹ) خوبصورت بینر آویزاں کیا گیا۔ پروجیکٹر کے ذریعہ مردانہ جلسہ گاہ کی کارروائی زنانہ جلسہ گاہ میں بھی ایک بڑی سکرین پر دکھانے کا اہتمام کیا گیا۔

مورخہ 21 مئی کو ٹھیک صبح دس بجے مہمانِ خصوصی وزیر اعظم فجی عزت مآب کموڈور جوسیا وُورَنگے بَیْنِی ماراما (Commodore Josaia Voreqe Bainimarama) نیشنل جمنیزیم پہنچ گئے۔ مکرم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر تحریکِ جدید ربوہ کے ہمراہ خاکسار اور چند نیشنل مجلسِ عاملہ کے ممبران نے جناب وزیرِ اعظم کا استقبال کیا۔ تلاوتِ قرآنِ کریم سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ سیدنا حضرت اقدس مسیحِ موعود کے پاکیزہ منظوم کلام کے بعد فجی کلچر کے مطابق مہمانِ خصوصی عزت مآب کموڈور جوسیا وُورَنگے بَیْنِی ماراما وزیرِ اعظم آف فجی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نمائندہ خصوصی مکرم نواب منصور احمد خان صاحب کو خوبصورت مالا پہنائی گئی۔ بعدہٗ مکرم طاہر حسین منشی صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ فجی نے مہمانِ خصوصی اور تمام معزز مہمانوں اور احبابِ جماعت کو خوش آمدید کہا۔ اور مختصر طور پر جماعتِ احمدیہ فجی کے آغاز اور ترقی کا ذکر کیا۔ اس کے بعد مکرم نواب منصور احمد خان صاحب نے "احمدیت" کے عنوان پر خطاب فرمایا۔

محترم نواب صاحب کے خطاب کے بعد

جلسے کے مہمانِ خصوصی عزت مآب کموڈور جوسیا وُ ورَنگَے بَیْنی ماراما وزیرِ اعظم آف فجی نے خطاب فرمایا اور ملکی ترقی میں جماعتِ احمدیہ کی خدمات کو سراہا۔

آخر پر خاکسار نے مہمانِ خصوصی، معزز مہمانوں اور دیگر مہمانوں اور احبابِ جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ہماری دعوت پر اپنے قیمتی لمحات کو ہمارے ساتھ گزارا۔

پروگرام کے اختتام پر مکرم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ نے مہمانِ خصوصی وزیرِ اعظم آف فجی کی خدمت میں جماعت احمدیہ فجی کی طرف سے یادگاری شیلڈ تحفۃً پیش کی۔ اور آخر پر دُعا کروائی۔

وزیرِ اعظم صاحب نے تقریباً دو گھنٹے جماعت احمدیہ کے اس پروگرام میں گزارے۔ دُعا کے بعد سٹیج سے نیچے آکر معزز وزراء، چیف جسٹس، سرکاری افسران اور غیر ملکی ایمبسیڈرز وغیرہ سے ہاتھ ملائے۔

نمائش

مردانہ جلسہ گاہ میں نمائش کا اہتمام بھی کیا گیا تھا۔ جس میں قرآنِ کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم اور دیگر جماعتی کتب کو رکھا گیا تھا۔ اور تصویری رنگ میں بینرز پر جماعتِ احمدیہ فجی کی بیوت الذکر کی تاریخ، تربیتی کاموں اور خدمتِ خلق کے کاموں کو پیش کیا گیا تھا۔ اِس نمائش کو بھی تقریباً سب مہمانوں نے دیکھا اور خوب سراہا۔

اِس موقع پر احمدیہ کمیونٹی کے نام سے ایک خوبصورت پمفلٹ بھی تیار کیا گیا تھا جس میں جماعتِ احمدیہ فجی کے آغاز کے علاوہ جماعتی عقائد اور ترقی کا بھی ذکر ہے۔ یہ پمفلٹ اور دیگر جماعتی کتب کا تحفہ سب مہمانوں کی خدمت میں پیش کیا گیا۔

حاضری

اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ اِس جلسہ میں فجی کے علاوہ آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، طوالو، کریباس، ونواتو، کینیڈا اور امریکہ سے احباب جماعت شامل ہوئے۔ اِس جلسہ میں جزیرہ ویتی لیوو کی جماعتوں (صُووا، مارو، نا ندی، لٹوکا اور نیلنگا) کے چار سو کے قریب احباب شامل ہوئے۔ باقی جزائر کی جماعتوں کے پروگرام ان کی جماعتوں میں ہی منعقد کرنے کا پروگرام طے پایا تھا۔ جزیرہ ویتی لیوو کی جماعتوں کے احباب پانچ بسوں پر سینکڑوں کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے اِس جلسہ میں شامل ہوئے۔ اور بہت سے احباب اپنی ذاتی ٹرانسپورٹ کے ذریعہ بھی اِس جلسہ میں شامل ہوئے۔

الحمدللہ اِس جلسہ میں تین وزراء، چیف جسٹس سرکاری افسران اور غیر ملکی ایمبسیڈرز، غیر سرکاری تنظیموں کے ہیڈز اور مختلف مذہبی تنظیموں کے ہیڈز کے علاوہ سوسائٹی کے ہر طبقہ سے چھ سو کے قریب مہمان شامل ہوئے۔

میڈیا کورتج

منسٹری آف انفارمیشن نے اِس پروگرام کی مکمل ویڈیو ریکارڈنگ کی اور آخر پر مکرم نواب منصور احمد خان صاحب کا تقریباً پندرہ منٹ کا انٹرویو بھی ریکارڈ کیا۔ اور رات کی خبروں میں دو دفعہ دس منٹ سے زائد باتصویر خبر ٹیلی ویژن پر نشر ہوئی۔ دوسرے دن بھی اپنی خبروں میں مکرم نواب منصور احمد خان صاحب کے خطاب کے حوالے سے باتصویر خبر دی۔ ایک مشہور ایف ایم ریڈیو 96.4 نے سارا پروگرام شروع سے لے کر آخر تک براہِ راست نشر کیا۔ ملک کے مشہور اخبار "Fiji Sun" نے 22 مئی کو اپنے اخبار میں باتصویر اِس پروگرام کی خبر شائع کی۔ اِسی طرح 23 مئی کو Fiji Sun اور The Fiji Times نے باتصویر اِس پروگرام کی خبر شائع کی۔ 29 مئی بروز جمعۃ المبارک The Fiji Times نے اپنی اشاعت میں چار صفحوں پر مشتمل اِس پروگرام کی باتصویر خبریں اور مضمون شائع کئے اور ہندی اخبار اور فجیئن اخبار میں بھی باتصویر خبریں اور مضمون شائع ہوئے۔

قارئین الفضل سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِس پروگرام کے انعقاد کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور اس کے نیک ثمرات جلد ظاہر فرمائے۔ فجیئن قوم بھی جلد احمدیت کے نور سے منور ہو اور اللہ تعالیٰ ایسی سعید روحیں اور مخلصین جماعت کو عطا کرے جو احمدیت کی حقیقی تعلیم کو دُنیا میں قائم کرنے والے ہوں۔ (آمین)

❁❁❁❁❁

مکرم نصیر احمد قمر صاحب

انڈونیشین زبان میں ترجمہ قرآن مجید

مکرم عبدالباسط صاحب شاہد امیر و مربی انچارج انڈونیشیا لکھتے ہیں کہ:

انڈونیشین زبان میں ترجمہ قرآن مجید کے کام کا آغاز 1960ء میں ہوا۔ اس وقت مکرم مولانا محمد صادق صاحب مربی انچارج اور مکرم Moertolo صاحب، صدر جماعت احمدیہ انڈونیشیا تھے۔

مکرم مولانا ملک عزیز احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود کی تفسیر صغیر کو سامنے رکھ کر پہلے دس پاروں کا ترجمہ 1960ء میں مکمل کیا۔ بعدازاں اس پر نظر ثانی کا کام ایک ٹیم نے کیا جس کے ممبران حسب ذیل تھے۔ مکرم سید شاہ محمد صاحب (چیئر مین کمیٹی)، مکرم مولانا ابوبکر ایوب صاحب فاضل، مکرم مولانا عبدالواحد صاحب فاضل اور مکرم مولانا آر۔ احمد انور صاحب۔

1963ء میں مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر انڈونیشیا تشریف لائے تو مربیان سلسلہ اور نیشنل مجلس عاملہ کے مشورہ کے ساتھ مترجمین کی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ 1965ء میں اس کمیٹی نے جماعت کی طرف سے شائع کردہ انگریزی تفسیر القرآن کو پیش نظر رکھتے ہوئے پہلے دس پاروں کی تفسیر کا بھی ترجمہ کیا۔ اس کی نظر ثانی اور ایڈیٹنگ کا کام مکرم مولانا میاں عبدالحئی صاحب کی نگرانی میں مکرم Sukri Barmawi صاحب اور مکرم آر۔ احمد انور صاحب نے کیا اور 1966ء میں یہ کام مکمل ہوا۔

1968ء میں مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب دوبارہ انڈونیشیا تشریف لائے تو مربیان اور نیشنل مجلس عاملہ کے عہدیداران کے ساتھ میٹنگ (24/اکتوبر 1968ء) میں مشورہ کے ساتھ طے پایا کہ ترجمہ کے کام کو از سرنو شروع کیا جائے اور اس کے لئے جماعت کی طرف سے حضرت ملک غلام فرید صاحب ایم اے کی مرتبہ انگریزی زبان میں شائع شدہ One Volume Short Commentry کو بنیاد بنایا جائے۔ چنانچہ یہ کام مکرم مولانا میاں عبدالحئی صاحب کی سرکردگی میں ایک ٹیم کے سپرد کیا گیا۔ جس میں مولانا عبدالواحد صاحب فاضل، مکرم Sukri Barmawi صاحب اور مکرم آر۔ احمد انور صاحب شامل تھے۔ مکرم مولانا ابوبکر ایوب صاحب کی عدیم الفرصتی کی وجہ سے نظر ثانی اور تصحیح وغیرہ کا سارا کام بھی اسی ٹیم کے سپرد ہوا۔

9/مارچ 1970ء کو پہلی بار پہلے دس پاروں کا ترجمہ و مختصر تفسیر انڈونیشین زبان میں جماعت کو شائع کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس کا پیش لفظ مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر نے لکھا جس پر 6/دسمبر 1970ء کی تاریخ درج ہے۔ اس میں آیات قرآنیہ کا ترجمہ تو تفسیر صغیر (از حضرت مصلح موعود) کے مطابق تھا جبکہ تفسیری نوٹ انگریزی شارٹ کمنٹری کو سامنے رکھ کر تیار کئے گئے تھے۔ پہلے دس پاروں کے ترجمہ و تفسیر پر مشتمل یہ پہلا ایڈیشن Percetakan Kita پریس پر طبع ہوا جس کے مالک ایک احمدی ہیں۔

قرآن مجید کے اگلے دس پاروں (11 تا 20) کے انڈونیشین ترجمہ و تفسیری نوٹس پر مشتمل ایڈیشن یکم جولائی 1979ء کو Pt.Gasha Palangi Garfika پریس میں طبع ہوا۔ اس ایڈیشن کی تیاری میں ترجمہ کا کام مکرم Sukri Barmawi صاحب اور مکرم آر۔ احمد انور صاحب نے کیا۔

آخری دس پاروں کے ترجمہ و تفسیر پر مشتمل ایڈیشن کی تیاری کی سعادت بھی انہی احباب کو حاصل ہوئی۔ اور یہ ایڈیشن یکم جنوری 1983ء کو Yayasan Wisma Dami پریس پر طبع ہوا۔

اس کے بعد مکمل قرآن مجید کے انڈونیشین ترجمہ و تفسیر پر مشتمل ایڈیشن 1999ء میں تین جلدوں میں شائع ہوا۔ ہر جلد دس پاروں پر مشتمل تھی۔

اگرچہ انڈونیشین زبان میں ہمارے ترجمہ قرآن کریم سے پہلے بھی بعض تراجم شائع ہو چکے تھے لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے ترجمہ کے معیار اور آیات قرآنیہ کی حقیقی تفسیر کے علاوہ ہمارے ترجمہ قرآن کریم میں Cross Referencse اور انڈیکس مضامین بھی دئے گئے تھے جس وجہ سے عام قارئین قرآن کریم سے زیادہ بہتر طور پر استفادہ کر سکتے ہیں۔ یہ خصوصیات صرف ہمارے ترجمہ قرآن کریم کو حاصل ہیں۔

قارئین کے لئے یہ بات بھی دلچسپی کا موجب ہوگی کہ حکومتی محکمہ انڈونیشین ریلیجس آفیئرز نے 1973ء میں جو ترجمہ قرآن کریم شائع کیا۔ اس میں حضرت مصلح موعود کے مصنفہ دیباچہ تفسیر القرآن سے قریباً بارہ صفحات پر مشتمل مضمون بھی شائع کیا گیا۔ چنانچہ روزنامہ اخبار Indonesian Raya نے 19/دسمبر 1973ء کے ایشو میں اور ہفتہ وار اخبار Tempo نے 12/جنوری 1974ء میں اس امر کا کھل کر اظہار کیا۔ چنانچہ ہفتہ وار اخبار Tempo، 12/جنوری 1974ء Tafsir Quran "Jiplk-Menjiplak کے عنوان کے تحت لکھتا ہے کہ "اب یہ بات ہر خاص و عام کو معلوم ہو چکی ہے کہ ریلیجس آفیئرز کی طرف سے قرآن مجید کا جو ترجمہ شائع ہوا ہے اس میں مرزا بشیر الدین محمود احمد (جو مرزا غلام احمد کے دوسرے خلیفہ ہیں) کی تحریرات بھی دیباچہ تفسیر القرآن کے نام سے شامل ہیں۔ اس بات کا اظہار روزنامہ Indonesian Raya نے 19/دسمبر 1973ء کے اخبار میں کیا تھا۔

لیکن ہزاروں انڈونیشین کے لئے یہ کوئی تعجب کی بات نہیں تھی۔ کئی سالوں سے مرزا بشیر الدین صاحب کی تحریرات یہاں پڑھی جارہی تھیں اور اس کے پڑھنے والے وہ ہیں جو جانتے ہیں کہ "Al Quran dan Terjemahnya" کے تعارف کا ایک حصّہ (جو کل 125 صفحات میں سے 12 صفحات پر مشتمل ہے) یا دوسرے باب کا ابتدائی حصّہ مکمل طور پر قادیان کے احمدی خلیفہ کے اقتباسات پر مشتمل ہے"۔

❁❁❁❁❁❁

مکرم ڈاکٹر محبوب احمد ریحان صاحب نائیجیریا

ڈینگی بخار کا تعارف، اس کے پھیلاؤ کی وجوہات

اور بچنے کیلئے چند احتیاطی تدابیر

آج کل پاکستان میں ڈینگی بخار نے تباہی مچائی ہوئی ہے۔ ہر نیوز چینل پر ڈینگی کا تذکرہ ہے۔ اور اس کے خوف نے بہت سارے لوگوں کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے۔ اس حوالے سے ڈینگی بخار کے بارے میں چند بنیادی باتیں تحریر خدمت ہیں۔

ڈینگی بخار ایک ایسی بیماری ہے جو دنیا کے tropical یا sub.tropical regions میں پائی جاتی ہے۔ Tropical Region دنیا کے ان حصوں کو کہتے ہیں جو equator یعنی خطِ استوا کے نزدیک واقع ہیں۔ Equator کے نزدیک ہونے کی وجہ سے ان ممالک یا حصوں میں گرمی کے موسم کا دورانیہ نسبتاً طویل ہوتا ہے اور سردیوں کے موسم کا دورانیہ کم ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان ممالک میں کیڑے مکوڑے، مچھر اور مکھیاں گرمی کے موسم میں اپنی افزائشِ نسل بہت آسانی سے کر لیتے ہیں۔ جبکہ زمین کے وہ حصے جو خطِ استوا سے دور ہیں وہاں سردی زیادہ ہونے کی وجہ سے کیڑے مکوڑے مچھر اور مکھیاں موسمِ سرما میں hibernation میں چلے جاتے ہیں۔ اور اس وجہ سے ان کی نسل اتنی تیزی سے نہیں بڑھ سکتی جتنا کہ equator پر واقع یا اس کے نزدیک واقع ممالک میں بڑھتی ہے۔

ڈینگی بخار Dengue Virus کی وجہ سے ہوتا ہے جو کہ ایک خاص قسم کے مچھر Aedes کے کاٹنے سے انسانی جسم میں داخل ہوتا ہے۔ ڈینگی وائرس اصل میں چار قسم کے وائرسوں کا مجموعہ ہے جن کو DenV.1، DenV.2، DenV.3، اور DenV.4 کہتے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی ایک قسم ڈینگی بخار کروا سکتی ہے۔ مگر خاص اور یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ مذکورہ بالا اقسام میں سے اگر کسی شخص کو ان میں سے کسی بھی ایک قسم کی وجہ سے ڈینگی بخار ہوا ہو اور پھر ان وائرسوں کی کوئی دوسری قسم بھی مچھر کے ذریعہ جسم میں داخل ہو جائے تو ایسے مریض میں Dengue Haemorrhagic Fever اور Dengue Shock Syndrome ہونے کے امکانات بہت زیادہ بڑھ جاتے ہیں کیونکہ یہ دونوں صورتیں جان لیوا ثابت ہو سکتی ہیں اور ایسے مریضوں میں موت کی شرح بھی بہت بڑھ جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ڈینگی وائرس سے متاثرہ مریضوں کو نیٹ یا جالی میں رکھا جاتا ہے تا کہ کوئی دوسری قسم کا وائرس ان کو دوبارہ انفیکٹ (infect) نہ کر دے اور نہ ہی مچھر کے ذریعہ یہ وائرس دوسرے انسانوں تک پھیل سکے۔

کچھ Aedes مچھر کے بارے میں

Aedes مچھر نہ صرف ڈینگی بخار کا وائرس انسانوں میں پھیلاتا ہے بلکہ Yellow Fever اور Chikungunya کے وائرس بھی انسانوں میں پھیلانے کا باعث بنتا ہے۔ Aedes مچھر پہلے صرف دنیا کے Tropical حصوں میں پایا جاتا تھا مگر اب دنیا کے تمام براعظموں میں سوائے انٹارکٹیکا کے پایا جاتا ہے۔ اس مچھر کی خاصیت یہ ہے کہ یہ مچھر خاص طور پر انسانی آبادیوں کے نزدیک اپنی افزائشِ نسل کرتا ہے اور عموماً افزائشِ نسل کیلئے fresh water کو ترجیح دیتا ہے مثلاً گھروں کے باہر یا اندر ٹوٹے ہوئے گلاسوں، ٹوٹی ہوئی بالٹیوں، برتنوں، گملوں، ٹائروں وغیرہ میں جمع ہوئے بارش یا اوس کے پانی میں افزائشِ نسل کرتا ہے۔ اس کے علاوہ سوئمنگ پول کے پانی اور پانی کی ایسی ٹینکیاں جن کے منہ کھلے ہوئے ہوں ان میں بھی افزائشِ نسل کر سکتا ہے۔ Aedes مچھر عموماً گھروں کے اندر یا قریب رہتا ہے اور بالخصوص دن میں انسانوں کو کاٹتا ہے۔ اس کے بالمقابل Anopheles مچھر جو کہ ملیریا کرواتا ہے وہ عموماً شام یا رات میں انسانوں کو کاٹتا ہے۔

ڈینگی وائرس

ڈینگی وائرس R.N.A.Viruses کی فیملی Flaviviridae سے تعلق رکھتا ہے۔ اسی فیملی میں Yellow Fever وائرس، West Nile وائرس وغیرہ بھی آتے ہیں۔ اور اس فیملی سے تعلق رکھنے والے زیادہ تر وائرس مچھروں، چھوٹی مکھیوں اور بعض دوسرے حشرات الارض کے ذریعے سے انسانوں میں پھیلتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کو Arbo Viruses بھی کہا جاتا ہے یعنی وہ وائرس جو کیڑوں کے ذریعے پھیلتے ہیں۔ یہ وائرس مچھر کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتا تاہم ایک دفعہ جو مچھر اس وائرس کا carrier یعنی لے جانے والا بن جائے وہ اپنی باقی کی زندگی میں اس کو ساتھ رکھنے والا اور آگے پھیلانے والا بن جاتا ہے۔ یہ وائرس مچھر کے علاوہ متاثرہ خون کے ذریعہ بھی دوسرے انسانوں تک پہنچ سکتا ہے۔ یہ وائرس انسان کے خون کے اندر جا کر اس کے خون کے ایک طرح کے سفید خلیوں کو infect کرتا ہے اور وہاں اپنی نشوونما کرتا ہے۔ انسان کے جسم کا دفاعی نظام (immune system) اس وائرس پر عام طور پر سات سے دس دن میں قابو پا لیتا ہے۔

سنگاپور میں یہ وائرس عام طور پر پایا جاتا ہے اور یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ہر ایک لاکھ blood transfusions میں سے 1 سے 6 انتقالِ خون میں وائرس ایک انسان سے دوسرے انسان تک پہنچ جاتا ہے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اس کا زیادہ شکار صحت مند بچے بنتے ہیں۔ عمومی طور پر بچے اور عورتیں مردوں کی نسبت اس کا زیادہ شکار بنتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کے لئے کہیں زیادہ خطرناک ثابت ہو سکتا ہے جو پہلے سے ہی دمے یا شوگر کے مریض ہوں۔

ڈینگی بخار کی علامات

اسّی فیصد (80%) افراد جن کو یہ وائرس infect کرتا ہے ان میں یا تو بالکل کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی۔ یا پھر بالکل معمولی سا بخار ہوتا ہے۔ پانچ فیصد (5%) مریضوں میں بہت تیز بخار اور دوسری علامات ظاہر ہوتی ہیں جبکہ بہت ہی کم مریضوں میں یہ بخار جان لیوا حد تک پہنچ جاتا ہے۔ ہم ڈینگی بخار کی علامات کو تین مراحل میں تقسیم کر سکتے ہیں:

1۔ مریض میں ایک دم سے تیز بخار (104، 105 ڈگری فارن ہائیٹ)۔ سر میں شدید درد جو کہ خاص طور پر آنکھوں کے پیچھے ہوتا ہے۔ جسم میں، ہڈیوں میں اور پٹھوں میں شدید درد دیں۔ اس کے نتیجے میں ہونے والی ہڈیوں کی شدید درد کی وجہ سے اسے Breakbone Fever بھی کہا جاتا ہے۔ بخار کے پہلے یا دوسرے دن جسم پر خسرہ کی طرح یا ملتے جلتے دھبے یا دانے نمودار ہوتے ہیں۔ پہلا مرحلہ یا stage عموماً دو سے سات دن تک رہتا ہے۔

2۔ دوسرے مرحلے میں جو کہ عموماً بخار کے ختم ہونے کے ایک سے دو دن بعد شروع ہوتا ہے، میں جسم میں پانی کی شدید کمی واقع ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اس مرحلے کے دوران جسم سے bleeding (خون کا اخراج) جو کہ خاص طور پر نظامِ ہضم سے ہو، شروع ہو سکتی ہے۔ اس وجہ سے بعض اوقات مریض پیٹ میں شدید درد کی شکایت کرتا ہے۔ اس سٹیج کے دوران پانچ فیصد سے بھی کم مریض Dengue Shock Syndrome (خون اور پانی کی شدید کمی) یا Dengue Haemorrhagic Syndrome (جسم سے خون کا بہتے چلے جانا اور bleeding نہ رکنا) میں چلے جاتے ہیں اور پھر ان کی صحت یابی کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔

3۔ آخری مرحلہ یا اسٹیج Recovery Stage کہلاتی ہے جو عموماً دو سے تین دن میں مکمل ہو جاتی ہے۔ اس stage کے دوران مریض کی طبیعت تیزی سے بہتری کی طرف مائل ہوتی ہے۔ تاہم بعض اوقات مریض کو شدید خارش رہتی ہے اور دل کی دھڑکن بھی کم ہو جاتی ہے۔

تشخیص

ڈینگی وائرس کی تشخیص مختلف طریقوں سے کی جاتی ہے مثلاً:

1۔ مریض کی مخصوص علامات سے اور جسم کے معائنے سے۔

2۔ لیبارٹری ٹیسٹ سے۔ جو ٹیسٹ سب سے پہلے لیب میں ڈینگی کی تشخیص میں مدد دے سکتا ہے وہ خون میں سفید خلیوں کا کم ہو جانا ہے۔ اس کے علاوہ platelets کا خون میں کم ہو جانا، خون میں تیزابیت کا بڑھ جانا (metabolic acidosis) اور بعض انزائمز جن کو aminotranferases کہتے ہیں، کا جسم میں بڑھ جانا وغیرہ۔

3۔ ترقی یافتہ ممالک میں RT-PCR کے ذریعہ تشخیص کو گولڈ سٹینڈرڈ مانا جاتا ہے مگر ترقی پذیر ممالک میں یہ سہولت سوائے گنتی کی چند بڑی لیبارٹریز کے اتنی آسانی سے دستیاب نہیں ہے۔ اس کے بعد ابتدائی مراحل میں ELISA کے ذریعہ Antigen Detection NS1 اینٹی جن (وائرس کا ایک چھوٹا سا حصہ) کو دیکھ کر تشخیص کی جاتی ہے اور پھر سات سے دس دن بعد IgM اور IgG اینٹی باڈیز کو خون میں دیکھ کر بھی تشخیص کی جا سکتی ہے۔

یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ Platelets زیادہ شدّت کے بخار میں انتہائی تیزی سے کم ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور جان لیوا صورتحال اس وقت پیدا ہو سکتی ہے جب Platelets دس ہزار سے بھی کم ہو جائیں۔ اس صورت میں جسم سے خون کا بہاؤ روکنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ ایک اور اہم بات یہ بھی ہے کہ ہر بخار جو ایک سو چار یا ایک سو پانچ کی شدّت کا ہو، وہ ڈینگی ہی نہیں ہوتا بلکہ اس صورت میں ملیریا، ٹائیفائیڈ اور دوسری بیماریوں کے ٹیسٹ بھی کروانے چاہئیں۔ اور ڈاکٹر صاحبان یہ بات جانتے ہوئے ملیریا کا ٹیسٹ بھی تجویز کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سارے وائرل بخار 104,105 ڈگری فارن ہائیٹ تک جا سکتے ہیں جن میں عموماً چند دنوں کے بعد بغیر کسی نقصان کے بخار خود ہی اُتر جاتا ہے۔

ڈینگی سے بچاؤ کس طرح ممکن ہے

1۔ مچھر سے بچاؤ ہی دراصل ڈینگی سے بچاؤ ہے۔ یہ مچھر صاف پانی میں نشوونما پاتا ہے اس لئے کہیں بھی خواہ گھر کے اندر یا باہر پانی جمع ہو تو اس میں مچھر مار ادویات ڈال دینی چاہئیں اور کوشش کرنی چاہئے کہ گھر کے اندر فریج سے نکلنے والا پانی، گملوں کے اندر پانی، ٹوائلٹ میں جمع پانی یا کسی بھی جگہ پر جمع ہوئے پانی کو فوراً صاف کر دیا جائے۔ اپنے گھروں میں مچھر مار اسپرے اور میٹس کا استعمال کیا جائے۔ جسم پر ایسے لوشن بھی لگائے جاسکتے ہیں جو مچھروں کو قریب نہ آنے دیں۔ یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ ترقی یافتہ ممالک میں مچھر کی افزائشِ نسل کو روکنے کیلئے ماحول میں کیڑے مار ادویات کے اسپرے کو اچھا نہیں سمجھا جاتا کیونکہ ان ادویات سے انسانوں کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے اور سبزیاں اور پھل بھی متاثر ہوتے ہیں۔ ان ادویات میں Pyeretheroid اور Organophosphate مشہور ہیں۔

2۔ امریکہ ہانگ کانگ اور سنگاپور میں 1970ء سے ایک ڈیوائس جس کا نام Ovitrap (جو کالے رنگ کے سلنڈر اور کارڈ بورڈ پر مشتمل ہوتی ہے) ہے، کو Aedes مچھر کی افزائش نسل کو کنٹرول کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ Ovitrap کی خاص کشش مادہ مچھروں کو انڈے دینے کیلئے اپنی طرف کھینچتی ہے۔ اور جب انڈے میں سے لاروا نکل کر بڑے ہوتے ہیں تو وہ Ovitrap سے باہر نہیں نکل سکتے اور وہیں مر جاتے ہیں۔ ہر ہفتے ان مرے ہوئے مچھروں کا مطالعہ کیا جاتا ہے اور نہ صرف یہ پتہ لگایا جاتا ہے کہ ڈینگی وائرس ان مچھروں میں کس حد تک موجود ہے بلکہ ان علاقوں کی نشاندہی بھی ہوسکتی ہے جہاں ڈینگی وائرس والے مچھروں کی افزائش نسل زیادہ تیزی سے ہو رہی ہو۔ اس کے علاوہ بھی اس ڈیوائس کی مدد سے بہت سی اہم معلومات ان مچھروں کے بارے میں حاصل کی جاتی ہیں۔

3۔ پانی میں پائے جانے والے بعض کیڑے جنہیں CopePods کہتے ہیں، کونڈی نالوں اور دوسرے کھڑے ہوئے پانیوں میں پالا جاتا ہے جو مچھروں کے لاروا کو کھا جاتے ہیں اور اس طرح مچھروں کی تعداد کو کنٹرول میں رکھتے ہیں۔

علاج

جس طرح بیکٹیریل انفیکشن کیلئے Antibiotics استعمال کی جاتی ہیں، اسی طرح وائرل انفیکشنز کے خلاف AntiViral ادویات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر بدقسمتی سے ڈینگی وائرس کے خلاف ابھی تک کوئی AntiViral دوا تیار نہیں کی جاسکی۔

بنیادی طور پر ڈینگی بخار کا علاج اس کی علامات کیلئے ہوتا ہے نہ کہ ڈینگی وائرس کو مارنے کیلئے۔ بخار کیلئے پیراسیٹامول یا پیناڈول استعمال کرنی چاہئے مگر بخار میں Aspirin,Brufen یا کوئی اور NSAID (مثلاً Ponstan، Diclophenic وغیرہ) استعمال نہیں کرنی چاہئے کیونکہ اس سے bleeding کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ اسی طرح Nasogastric Tube (یعنی غذا کی نالی) اور Intramuscular injection بھی Bleeding کے خطرے کو بڑھا سکتے ہیں۔ بخار کے دوران Dehydration (یعنی پانی کی کمی) سے بچنے کیلئے مریض کو پانی اور جوسز وغیرہ اتنی مقدار میں پلانے چاہئیں کہ پیشاب کی ایک بڑی مقدار جسم سے خارج ہو اور پیشاب کا رنگ زیادہ پیلا نہ ہونے پائے۔ (پانی اور جوسز کا استعمال تقریباً ہر بخار میں یکساں مفید ہوتا ہے)۔ جب مریض ہسپتال میں داخل ہو جاتا ہے تو ڈاکٹر صاحبان اس کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کا علاج کرتے ہیں۔

کچھ اعداد و شمار کی روشنی میں

ڈینگی بخار میں اموات کی شرح ایک سے پانچ فیصد تک اس صورت میں ہے کہ کسی بھی قسم کا علاج نہ کیا جائے۔ یہ شرح ایک فیصد سے بھی کم ہو جاتی ہے جب بروقت یا مناسب علاج ہو۔ مگر شدید قسم کے ڈینگی بخار (Dengue Haemorrhagic Fever اور Dengue Shock Syndrome) میں موت کی شرح 26% تک جاسکتی ہے۔

W.H.O. کے مطابق 1960ء سے لیکر 2010ء تک ڈینگی بخار میں تیس (30) گنا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے اور یہ بڑھتا جا رہا ہے۔ اس اضافے کی بنیادی وجوہات شہروں کا پھیلاؤ، آبادی کا بڑھنا اور اس کے بالمقابل سہولیات کا فقدان، بین الاقوامی سفروں میں اضافہ اور دنیا میں بڑھتی ہوئی گرمی ہے جسے گلوبل وارمنگ کہتے ہیں۔

ریسرچ

ڈینگی وائرس کے خلاف ویکسین بنانے کی کوششیں کی جارہی ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ یہ ویکسین 2015ء تک مارکیٹ میں دستیاب ہوگی۔ Aedes مچھر کی آبادیوں کو کنٹرول کرنے کیلئے بھی مختلف طریقے استعمال کئے جا رہے ہیں جن میں سے ایک طریقہ کھڑے پانیوں میں ایک خاص قسم کے نیٹ کا استعمال ہے جسے Guppy کہتے ہیں۔

خلاصہ

1۔ ڈینگی بخار Aedes مچھر کے کاٹنے سے ہوتا ہے جس کی دو قسمیں انسانوں میں یہ وائرس منتقل کرتی ہیں۔ Aedes Aegypti اور Aedes Albopictus۔

2۔ یہ مچھر عموماً دن میں کاٹتا ہے یا رات میں اس وقت جب گھر میں لائٹس کی وجہ سے روشنی ہو۔

3۔ یہ وائرس براہِ راست انسان سے انسان میں منتقل نہیں ہوسکتا سوائے متاثرہ خون کے انتقال سے۔

4۔ سارا سال یہ مچھر بیماری پھیلاتا ہے مگر بارشوں کے موسم میں اس کی بیماری پھیلانے کی شرح بہت بڑھ جاتی ہے۔

5۔ ڈینگی بخار کی علامات میں تیز بخار، ہڈیوں جوڑوں، بدن میں درد، آنکھوں کے پیچھے درد، اور خسرہ کی طرز کے دھبے وغیرہ ہیں۔

6۔ ڈینگی بخار سے بچاؤ کیلئے گھر اور اس کے اطراف کی روز صفائی کرنی چاہئے۔ گملوں میں جمع ہوئے ہوئے پانی کو ہفتے میں کم سے کم ایک بار گرانا چاہئے اور تبدیل کرنا چاہئے۔ پانی کی ٹینکیاں جن کے منہ کھلے ہوں ان کو ڈھک دینا چاہئے۔ ایسی بوتلیں، بالٹیاں، جار، گلاس وغیرہ جن میں پانی عموماً جمع رہتا ہو، یا تو انہیں ڈھک دیں یا پھر ان میں مچھر مار ادویات ڈال دیں۔ پرانے ٹائر جن میں پانی جمع ہو جاتا ہے انہیں یا تو پلاسٹک سے کور کردیں یا مٹی میں دبا دیں۔ گھر کے باہر گلیوں اور سڑکوں پر جمع ہوئے پانی میں مٹی کا تیل ڈالا جاسکتا ہے۔ ندی نالوں، تالابوں، اور پانی کے دوسرے بڑے ذخائر میں ایسی مچھلیاں پالی جاسکتی ہیں جو مچھروں کے انڈوں اور لاروں کو کھاتی ہیں۔ اپنے گھر کے دروازوں اور کھڑکیوں کو نیٹ یا جالیوں سے کور کریں۔ گھر میں مچھردانی استعمال کریں۔ اپنے جسم پر مچھر بھگانے والے لوشن بھی لگائے جاسکتے ہیں۔

7۔ بخار کے دوران پانی زیادہ مقدار میں پئیں۔ آرام کریں۔ پیراسیٹامول کھائیں مگر Aspirin یا Brufen استعمال نہ کریں۔

8۔ مندرجہ ذیل صورتوں میں فوراً ہسپتال جائیں:

☆ منہ یا ناک سے خون آنے لگے۔
☆ خون کی اُلٹی آجائے۔
☆ مسوڑھوں سے خون آنے لگے۔
☆ بخار کے دوران اُلٹیاں نہ رُک رہی ہوں۔
☆ بخار کے دوران پیٹ میں شدید درد ہو جائے جو کئی گھنٹوں کے بعد بھی نہ رُکے۔
☆ جلد کے نیچے چھوٹے چھوٹے خون کے دھبے نمودار ہو جائیں۔
☆ بلڈ پریشر بہت low ہو جائے۔
☆ بخار ایک دم سے اُتر جائے اور جسم کا درجہ حرارت نارمل سے بھی کم ہو جائے۔

مرد بہ نسبت عورت کے قوی ہے

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''مرد کو بہ نسبت عورت کے فطرتی قویٰ زبردست دیے گئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے مرد عورت پر حکومت کرتا چلا آیا ہے اور مرد کی فطرت کو جس قدر باعتبار کمال قوتوں کے انعام عطا کیا گیا ہے عورت کی قوتوں کو عطا نہیں کیا گیا۔ اور قرآن شریف میں یہ حکم ہے کہ اگر مرد اپنی عورت کو مروت اور احسان کی رُو سے ایک پہاڑ سونے کا بھی دے تو طلاق کی حالت میں واپس نہ لے، اس سے ظاہر ہے کہ (دین حق) میں عورتوں کی کس قدر عزت کی گئی ہے۔

ایک طور سے تو مردوں کو عورتوں کا نوکر ٹھہرایا گیا ہے اور بہرحال مردوں کے لیے قرآن شریف میں یہ حکم ہے کہ .... یعنی تم اپنی عورتوں سے ایسے حسن سلوک سے معاشرت کرو کہ ہر ایک عقلمند معلوم کر سکے کہ تم اپنی بیوی سے احسان اور مروت سے پیش آتے ہو۔''

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 288)

اسباب پر بھروسہ نہ کریں

سب سے آخر پر حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس تحریر خدمت ہے جس میں آپ نے طاعون کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: ''اصل میں لوگ اس کے حقیقی علاج کی طرف سے تو بالکل غافل ہیں اور اور طرف ہاتھ پاؤں مارتے پھرتے ہیں مگر جب تک وہ اس کے اصل علاج کی طرف رجوع نہ کریں گے تب تک نجات کہاں؟ کوئی طبیبوں یا ڈاکٹروں کی طرف بھاگتا ہے اور کوئی ٹیکہ کے واسطے بازو پھیلاتا ہے۔ کوئی نئے تجربہ اور نئی ایجاد کے درپے ہے۔ ہماری شریعت نے اگرچہ اسباب سے منع نہیں کیا بلکہ فِیهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ سے معلوم ہوتا ہے کہ دواؤں میں خدا تعالیٰ نے خواص شفاء مرض بھی رکھے ہوئے ہیں اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ دواؤں میں تاثیرات ہوتی ہیں اور امراض کے معالجات ہوا کرتے ہیں مگر ان اسباب پر بھروسہ کر لینا اور یہ گمان کرنا کہ انہی کے ذریعہ سے نجات اور کامیابی ہو جاوے گی یہ سخت شرک اور کفر ہے۔ بھروسہ اسباب پر ہرگز نہ چاہئے بلکہ یوں چاہئے کہ اسباب کو مہیا کر کے پھر بھروسہ خدا تعالیٰ پر کرنا چاہئے اور اگر وہ چاہے تو ان اسباب کو مفید بنادے اور اسی سے پھر بھی دعا کرنی چاہئے کیونکہ اسباب پر نتائج مرتب کرنا تو اسی کا کام ہے اور یہی توکل ہے''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 188)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 107715 میں شاہد محبوب

ولد چوہدری محمد حسین قوم جٹ پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 3 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیت -/900,000 روپے (2) مکان 6 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیت -/22,00,000 روپے (3) پلاٹ 10 مرلہ واقع وڑائچ ٹاؤن مالیت -/10,00,000 روپے (4) مکان ودوکان 4 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیت -/32,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3,000/- UAE Dirham ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محبوب گواہ شد نمبر 1 وصی احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا وسیم احمد بیگ

مسل نمبر 107716 میں مظفر منصور احمد

ولد مبارک محمود احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 1300/- UAE Dirham ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مظفر منصور احمد گواہ شد نمبر 1 وصی احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا وسیم احمد بیگ

مسل نمبر 107717 میں

Ghazala Bhatti

زوجہ Waheed Bhatti قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Morden United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 20 تولہ مالیت Pound Sterling۔ اس وقت مجھے مبلغ -/262 Pound Sterling ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Ghazala Bhatti گواہ شد نمبر 1 Abdul Jabbar گواہ شد نمبر 2 Raja Masood Ahmad

مسل نمبر 107718 میں

Amtul Wadood

زوجہ Habib A Khokhar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Fulbourn Cambridge United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیت Pound Sterling -/65000 (2) جیولری گولڈ 760 گرام مالیت Pound Sterling -/17,890۔ اس وقت مجھے مبلغ -/292 Pound Sterling ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Amtul Wadood گواہ شد نمبر 1 Naseer Ahmed گواہ شد نمبر 2 Raja Masood Ahmad

مسل نمبر 107719 میں

Muzaffar Ahmad Warraich

ولد Mubashar Ahmad Warraich قوم وڑائچ پیشہ ڈرائیور عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700/- Pound Sterling ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muzaffar Ahmad Warraich گواہ شد نمبر 1 Imtiaz Ahmad گواہ شد نمبر 2 Rana Abdul Razaq Ahmad Khan

مسل نمبر 107720 میں

Amtul Rauf Warraich

زوجہ Muzaffar Ahmad Warraich قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul Rauf Warraich گواہ شد نمبر 1...... گواہ شد نمبر 2......

مسل نمبر 107721 میں

Muhammad Amjad

ولد Ch.Nazeer Ahmad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Morden United Kimgdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 1,200/- Pound Sterling ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Amjad گواہ شد نمبر 1 Nasim Ahmad Bajwa گواہ شد نمبر 2 Raja Abdul Hameed

مسل نمبر 107722 میں

Sultana Munawar

زوجہ Nasir Ahmad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Birmingham United Kimgdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 12 تولہ مالیت -/2400 پاؤنڈ (2) حق مہر مالیت -/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Sultana Munawar گواہ شد نمبر 1 Munir Ahmad Malik گواہ شد نمبر 2 Assad Ullah Malik

مسل نمبر 107723 میں

Sughran Bibi

زوجہ Latif Ahmad قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 2.5 تولہ مالیت...... (2) حق مہر مالیت -/1000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Sughran Bibi گواہ شد نمبر 1 Raja Masood Ahmad گواہ شد نمبر 2 Sufi Mati Ullah Khan

مسل نمبر 107724 میں

Sardar Amad Sultan

ولد Noor Ahmad قوم...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mitcham Surrey United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Sardar Ahmad Sultan گواہ شد نمبر 1...... گواہ شد نمبر 2......

مسل نمبر 107725 میں

Aafia Shoaib

بنت Muhammad Shoaib Nayyar قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Leeds United Kimgdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aafia Shoaib گواہ شد نمبر 1 Arshad Zubair گواہ شد نمبر 2 Muhammad Shoib Nayyer

مسل نمبر 107726 میں

Sohail Ahmad

ولد Dawood Ahmad قوم ملک پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Huddersfield United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/720 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد-Sohail Ahmad گواہ شد نمبر 1 Fatihul Haq گواہ شد نمبر2 Lukman Qamar

مسل نمبر 107727 میں

Muzaffar Ahmad Hasni

ولد Zafar Ahmad Hasni قوم آرائیں پیشہ ڈرائیور عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Stockport United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع Boddens Road مالیت -/2,25,000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1,200 پاؤنڈ ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد- Muzaffar Ahmad Hasni گواہ شد نمبر1 Rana Saleem گواہ شد نمبر2 Mohammad Ahmad

مسل نمبر 107728 میں

Naveeda Kausar

زوجہ Muhammad Anwar قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cheshire United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 32 تولہ مالیت...... (2) حق مہر مالیت -/500 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد- Naveeda Kausar گواہ شد نمبر1 Muhammad Anwar گواہ شد نمبر 2 Tahir Ahmad

مسل نمبر 107729 میں

Sulaiman Mubashir Piracha

ولد Saadat Ahmad Piracha قوم...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Caldecote United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مشترکہ مالیت -/2,50,000 پاؤنڈ (2) کیش ڈپازٹ مالیت -/33,000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد- Sulaiman Mubashir Piracha گواہ شد نمبر1 Mohammad Fawad Khokhar گواہ شد نمبر2 Naseer Ahmed

مسل نمبر 107730 میں

Riffat Muzaffar

زوجہ Muzaffar Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 30 تولہ مالیت...... (2) حق مہر مالیت -/25,000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ- Riffat Muzaffar گواہ شد نمبر1 Imtiaz Ahmad گواہ شد نمبر 2 Nasim Ahmad Bajwah

مسل نمبر 107731 میں

Madiha Mahmood

زوجہ Asim Mahmood Bhatti قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Middlesex United Kindom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/5000 پاؤنڈ (2) جیولری مالیت -/180 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ- Madiha Mahmood گواہ شد نمبر 1 Rashid Ahmad گواہ شد نمبر2 Haroon Rashid

مسل نمبر 107732 میں

Farooq Ahmad

ولد Irfan Ahmad قوم آرائیں پیشہ ڈرائیور عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 7.5 مرلہ مالیت......اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد- Farooq Ahmad گواہ شد نمبر1 Nasim Ahmad Bajwah گواہ شد نمبر2 Rana Abdul Razaq Khan

مسل نمبر 107733 میں

Muzaffar Ahmad

ولد Haji Muhammad Rafiq قوم بھٹی پیشہ ڈرائیور عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) وین مالیت -/6000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 پاؤنڈ ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد- Muzaffar Ahmad گواہ شد نمبر1 Imtiaz Ahmad گواہ شد نمبر 2 Rana Abdul Razaq Khan

مسل نمبر 107734 میں

Shafqat Majeed

زوجہ Farooq Ahmad قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 15 تولہ مالیت -/4000 پاؤنڈ (2) حق مہر مالیت -/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ- Shafaq Majeed گواہ شد نمبر 1 Farooq Ahmad گواہ شد نمبر2 Maqsood Ahmad Tahir

مسل نمبر 107735 میں

Bushra Sultana Javed

زوجہ Salah Uddin Javed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manchester United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 212 گرام مالیت -/3000 پاؤنڈ (2) مکان از ترکہ حصہ $\frac{1}{8}$ واقع Manchester مالیت -/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ- Bushra Sultana Javed گواہ شد نمبر1 Raja Abdul Hameed گواہ شد نمبر2 Qamar Ahmad

مسل نمبر 107736 میں

Tehmina Mahmood

بنت Amir Khalid Mahmood قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Surrey United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ- Tehmina Mahmood گواہ شد نمبر1 Abdul Rahim Saqi گواہ شد نمبر2 Khalid Mahmood

مسل نمبر 107737 میں

Basharat Ullah Chaudhry

ولد Ch.Ghulam Nabi قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مشترکہ حصہ $\frac{1}{2}$ مالیت -/2,75,000 پاؤنڈ (2) مکان مشترکہ حصہ $\frac{1}{2}$ واقع نارووال مالیت -/25,00,000 روپے (3) زرعی زمین مشترکہ 3 ایکڑ حصہ $\frac{1}{2}$ واقع نارووال

مالیت -/12,50,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 پاؤنڈ ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Basharat Ullah Chaudhry گواہ شد نمبر1 Khalid Ahmad Saeed گواہ شد نمبر2 Naseer Uddin Humayun

مسل نمبر 107738 میں

Tahseen Ahmad

ولد Abdul Hameed Swati قوم...... پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gillingham United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع Gillingham مالیت-/130,000 پاؤنڈ (2) دوکان واقع Pehkum مالیت-/1,23,000 پاؤنڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1,500 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Tahseen Ahmad گواہ شد نمبر1 M.Azhar Ahmad گواہ شد نمبر2 Sheikh Naseer Ahmad

مسل نمبر 107739 میں

Nadia Rehman

زوجہ Raja Ghulam Ur Rahman قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mitcham United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت-/2800 پاؤنڈ (2) زرعی زمین 24 کنال واقع چک 79 شمالی مالیت...... (3) حق مہر مالیت-/50,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Nadia Rehman گواہ شد نمبر1 Rana Abdul Latif گواہ شد نمبر2 Raja Ghulam Ur Rahman

مسل نمبر 107740 میں

Nafeesa Tariq Majeed

بنت Tariq Majeed قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Nafeesa Tariq Majeed گواہ شد نمبر1 Abdul Majeed گواہ شد نمبر2 Tariq Majeed

مسل نمبر 107741 میں

Muhammad Talal Ahsan

ولد Nasir Ahmad قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Muhammad Talal Ahsan گواہ شد نمبر1 Naseem Ahmad Bajwa گواہ شد نمبر2 Zaheer Ahmad Jotoi

مسل نمبر 107742 میں

Ayesha Addo

زوجہ Rahim Addo قوم...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Ayesha Addo گواہ شد نمبر1 Rahim Addo گواہ شد نمبر2 Amina Yantul

مسل نمبر 107743 میں

Amtul Ala Zarqa

زوجہ Masood Ahmad Mubashar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالیمن غربی ربوہ پاکستان مالیت-/15,00,000 روپے (2) جیولری گولڈ 20 تولہ مالیت-/5800 پاؤنڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Amtul Ala Zarqa گواہ شد نمبر1 Muzaffar Ahmad Chatta گواہ شد نمبر2 Masood Ahmad Mubashar

مسل نمبر 107744 میں

Samir Ahmad Malik

ولد Mubarik Ahmad Malik قوم ملک پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Isleworth Middlesex United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2,475 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Samir Ahmad Malik گواہ شد نمبر1 Nasir Ahmad گواہ شد نمبر2 Hafeez Ahmad

مسل نمبر 107745 میں

Quratulain Ahmad

بنت Ijaz Ahmad قوم ہنجرا پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Quratulain Ahmad گواہ شد نمبر 1 Ijaz Ahamd گواہ شد نمبر2 Fraz Ahmad

مسل نمبر 107746 میں Sakina Bibi

زوجہ Abdul Rasheed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Surrey United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 15 تولہ مالیت-/3000 پاؤنڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Sakina Bibi گواہ شد نمبر 1 Raja Abdul Hameed گواہ شد نمبر 2 Ch.Khalid Mahmood

مسل نمبر 107747 میں

Safeer Ahmed Hayat

ولد Zaheer Ahmed Hayat قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Abu Dhabi United Arab Emirates بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/250 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Safeer AhmedHayat گواہ شد نمبر 1 Wasi Ahmed گواہ شد نمبر2 Zaheer Ahmed Hayat

مسل نمبر 107748 میں

Mahmood Afzal Butt

ولد Muhammad Afzal Butt قوم...... پیشہ تجارت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مشترکہ مالیت-/25000 پاؤنڈ (2) دوکان واقع لندن مالیت-/25000 پاؤنڈ (3) مکان مالیت-/400,000 روپے (4) زرعی زمین واقع گجرات مالیت-/1500,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1,200 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Mahood Afzal Butt گواہ شد نمبر1 Abdul Jabbar گواہ شد نمبر2 Muhammad Luqman

مسل نمبر 107749 میں

Farzana Ahmad

زوجہ Arshad Ahmad قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London

United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت -/2400 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Farzana Ahmad گواہ شد نمبر Raja1 Masood گواہ شد نمبر2 Abdul Hameed Ahmad

مسل نمبر 107750 میں

Mazhar Iqbal

ولد Nazeer Ahmad قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 5 مرلہ واقع چک R-167/7 مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Mazhar Iqbal گواہ شد نمبر1 Imtiaz Ahmad گواہ شد نمبر2 Rana Abdul Razaq Khan

مسل نمبر 107751 میں

Abu Saeed Khan

ولد Asghar Ali Khan قوم پٹھان پیشہ ریٹائرڈ عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Berkshire United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش ڈپازٹ مالیت -/3000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abu Saeed Khan گواہ شد نمبر1 Muhammad Akram Khalid گواہ شد نمبر2 Mirza Mubarak Beg

مسل نمبر 107752 میں ثمینہ احمد

بنت مقصود احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Morden United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت -/450 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ احمد گواہ شد نمبر1 Anns A Butt گواہ شد نمبر2 Nafees A Butt

مسل نمبر 107753 میں امتہ النصیر

زوجہ مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Morden United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 8 تولہ مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ النصیر گواہ شد نمبر1 Anns A Butt گواہ شد نمبر2 Nafees A Butt

مسل نمبر 107754 میں

Ata Ul Rafeeq Laeeq Chaudhry

ولد Laeeq Ahmad Chaudhry قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Huddersfield United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15990 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Ata Ul Rafeeq Laeeq Chaudhry گواہ شد نمبر1 Muhammad Saqib Rasheed گواہ شد نمبر2 Zia Ul Haq

مسل نمبر 107755 میں

Arshad Ahmad

ولد Muhammad Saleem قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1400 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Arshad Ahmad گواہ شد نمبر 1 Muhammad Saqib گواہ شد نمبر2 Zia Ul Haq

مسل نمبر 107756 میں

Talha Wahaj Sohail

ولد Ahmad Qamar Sohail قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Talha Wahaj Sohail گواہ شد نمبر 1 Ahmad Qamar Sohail گواہ شد نمبر2 Moba Sher Ahmad

مسل نمبر 107757 میں

Sabiha Hamid

بنت Abdul Hamid Ahmad قوم بھٹہ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت -/220 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Sabiha Hamid گواہ شد نمبر 1 Abdul Hameed Ahmad گواہ شد نمبر 2 Deen Muhammad

مسل نمبر 107758 میں

Farida Ahmad

زوجہ Asmat Ullah قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/3000 پاؤنڈ (2) جیولری گولڈ 16 تولہ مالیت -/4000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Farida Ahmad گواہ شد نمبر1 Raja Masood Ahmad گواہ شد نمبر2 Raja Abdul Hameed

مسل نمبر 107759 میں Safarudin

ولد Abdur Rahman قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت 1995ء ساکن Kertalangu Bali Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 6.25 Acre مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/20,00,000 انڈونیشین روپیہ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Safarudin گواہ شد نمبر1 Hendi گواہ شد نمبر2 Nasir Ahmad Sutisna

مسل نمبر 107760 میں

Yukeu Nursanti

زوجہ Ade Abdul Rozak قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1989ء ساکن Desa Ciandam Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر جیولری گولڈ مالیت -/21,45,000 انڈونیشین روپیہ (2) زمین 30MSQ مالیت -/9,00,000 انڈونیشین روپیہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 انڈونیشین روپیہ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Yukeu Nursanti گواہ شد نمبر1 Ade Abdul Rozak گواہ شد نمبر2 Ahmad Sarida

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو 8/اکتوبر 2011ء کو پہلا پوتا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جاہد احمد نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی ازراہ شفقت قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم حافظ عطاء القدوس قدوسی صاحب کا بیٹا، مکرم چوہدری ولی محمد صاحب مرحوم سابق امیر حلقہ نڑوالا بنگلا کی نسل سے اور مکرم منور احمد بھٹی صاحب کارکن دفتر صدر عمومی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو نیک، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم طارق عزیز صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو دو بیٹوں اور ایک بیٹی کے بعد مورخہ 7/اکتوبر کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام اویس طارق تجویز ہوا ہے۔ نومولود محترم رشید احمد صاحب واقف زندگی لندن کا پوتا اور محترم محمد حنیف احمد صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک، صالح، باعمر اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم پروفیسر محمد رشید طارق خان صاحب نائب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے کندھوں میں شدید درد رہتا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ نیز ان کی بیٹی محترمہ عابدہ ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا ناصر احمد صاحب سیکرٹری مال ضلع راولپنڈی بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم ریاض احمد صاحب باجوہ آف میرپور خاص تقریباً دو ہفتوں سے بائیں ٹانگ میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اسی طرح خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ کو بھی ذیابیطس کی تکلیف ہے جس کی وجہ سے کمزوری رہتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کے والدین کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور صحت والی لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم توصیف احمد قمر صاحب اکاؤنٹنٹ اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم مبارک احمد صاحب دارالیمن غربی سعادت ربوہ مختصر سی بیماری کے بعد مورخہ 2/اکتوبر 2011ء کو بعمر 71 سال اللہ تعالیٰ کو پیاری ہوگئیں۔ مرحومہ کو شوگر اور بلڈ پریشر کی تکلیف تھی۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کے بڑے بیٹے مکرم مبشر احمد صاحب کی جرمنی سے آمد پر آپ کی نماز جنازہ مورخہ 4/اکتوبر 2011ء کو بیت مبارک ربوہ میں مکرم سید محمود احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اشاعت نے دعا کروائی۔ مرحومہ بہت سی خوبیوں اور اعلیٰ اخلاق کی مالک تھیں۔ قرآن اور سنت میں بیان تمام اخلاق حسنہ کو اپنے اوپر لاگو کرنے کی ہمہ تن کوشش کرتیں۔ بروقت نماز ادا کرنے کی پابند تھیں۔ نماز کو قضاء کرنا پسند نہ کرتی تھیں حتیٰ کہ بیماری کے دوران بھی جب بھی ہوش آتا نماز ادا کرتیں۔ قرآن کریم سے والہانہ پیار تھا۔ آخری عمر میں جب نظر کمزور ہوگئی تب بھی جتنا حصہ بآسانی پڑھ سکتیں اس کی تلاوت کرتیں۔ اپنی اولاد کو بھی نماز باجماعت اور قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دلاتی رہتیں۔ جہاں بھی رہیں محلّہ کے بچوں کو قرآن کریم پڑھاتیں۔ مرحومہ مخلص، نیک، احمدیت کی فدائی اور خلافت کے ساتھ محبت وعشق کا تعلق رکھنے والی تھیں۔ تنگی ترشی میں اللہ تعالیٰ کے حضور شکر کے سجدے بجالاتی رہیں۔ 70 کی دہائی انتہائی غربت میں گزری۔ ایک وقت کا کھانا میسر آجاتا تو اپنے رب کا شکر ادا کرتیں۔ ہمیشہ دعا گو رہیں کہ جب بھی موت آئے اس کی رحمت میں آئے۔ چندہ جات کی ادائیگی میں بھی مستعد رہیں۔ وصیت کا چندہ ایڈوانس ادا کرتیں۔ تحریک جدید اور وقف جدید کی ادائیگی بھی وقت سے پہلے کردیتیں تاخلیفۃ المسیح کی خدمت میں دعائیہ فہرست میں ان کا نام شامل ہو۔ غیروں کی غمی خوشی میں باقاعدہ شامل ہوتیں اور غریب پروری کے حوالہ سے غرباء ومساکین کی تلاش کر کے ان کی مدد کرتیں۔ مہمانوں کی ہمیشہ بڑی توجہ سے مہمان نوازی کرتیں۔ آپ نے اپنے پیچھے خاوند کے علاوہ دو بیٹے خاکسار، مکرم مبشر احمد صاحب جرمنی، ایک بیٹی مکرمہ روبینہ احسان صاحبہ زوجہ مکرم احسان اللہ صاحب اسلام آباد اور پانچ پوتے پوتیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے۔ پسماندگان کا حامی وناصر ہو اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

موجودہ پتہ درکار ہے

مکرم جاوید احمد صاحب ولد غلام رسول صاحب جو کہ 1998ء میں مکان نمبر 12/18 دارالرحمت شرقی میں رہائش پذیر تھے ان کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں یا کسی کو ان کے متعلق علم ہو تو دفتر کمیٹی آبادی سے فوری رابطہ کریں۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

امراؤ جان ادا کے مصنف
مرزا ہادی رسوا

اردو کے مشہور ادیب مرزا ہادی رسوا لکھنؤ میں 1858ء میں پیدا ہوئے تھے ان کے والد مرزا احمد تقی فوجی عہدے پر مامور تھے۔ مرزا رسوا نے فارسی، نجوم اور ہندسہ کا علم اپنے والد ہی سے سیکھا۔ والد کی وفات کے بعد حیدر بخش جعلیہ نے جو خوشنویسی میں ان کے استاد تھے، ان کی سرپرستی کی اور فیض آباد کے ایک شریف گھرانے میں ان کی شادی ہوگئی۔ شادی کے بعد مرزا صاحب نے منشی اور میٹرک کے امتحان پاس کئے۔ پھر رڑکی کے انجینئرنگ کالج سے اوورسیئری کا امتحان پاس کیا اور کوئٹہ بلوچستان ریلوے میں ملازم ہوگئے۔ کوئٹہ کی ریلوے لائن انہی کے اہتمام سے بنائی گئی۔ اسی زمانے میں کیمیا کا شوق ہوا۔ اس لئے نوکری چھوڑی اور گھر کا اثاثہ بیچ کر انگلستان سے آلات منگوا کر کیمیا اور سیمیا کے تجربے کرنے لگے۔ اسی شوق میں عربی اور عبرانی بھی سیکھ لی۔

پھر ایف اے اور بی اے کے امتحانات پرائیویٹ طور پر پاس کئے اور سینٹنل ہائی سکول میں ملازم ہوگئے۔ اور اشراق نامی پرچہ نکالا جس میں ارسطو اور افلاطون کی تصانیف کے ترجمے بھی چھاپتے تھے اور ان کے نظریات سے علمی بحثیں بھی کرتے تھے، جب ریڈ کرسچین کالج کھلا تو اس میں عربی فارسی اور تاریخ فلسفہ کے پروفیسر ہو گئے۔

اسی زمانے میں ایک انگریز خاتون کے عشق میں مبتلا ہو گئے۔ مثنوی امید وبیم اسی عشق کے حالات پر مبنی ہے۔ یہ مثنوی اردو میں فلسفیانہ رنگ کی پہلی مثنوی ہے۔ دوران عشق جو اختر شماری کی تو علم نجوم کی طرف مائل ہوگئے اور اس علم میں بھی اختصاص حاصل کر لیا اور ڈیڑھ سو جزو کا ایک چارٹ ''زیچ مرزائی'' تیار کر ڈالا۔ اسی زمانے میں اپنے کچھ فلسفیانہ مضامین کے انگریزی ترجمے امریکہ بھیج دیئے جس پر امریکہ کی اورینٹل یونیورسٹی نے پی ایچ ڈی اور پنجاب یونیورسٹی نے ڈی او ایل کی ڈگریاں عطا کیں۔

تصنیف وتالیف کا کام منشی مہادیو پرشاد کی فرمائش پر شروع کیا اور آغاز ہی انگریزی ناولوں کے ترجموں سے کیا۔ خونی عاشق، خونی جورو، بہرام کی رہائی، خونی بھید اور شیطان کا عاشق وغیرہ اس زمانے کی یادگار ہیں۔ ایک طوائف امراؤ جان ادا سے ملاقات بڑھی تو اسی کی زبانی زنان بازاری کے تجربات اور طرز معاشرت کا خاکہ ''امراؤ جان ادا'' کے نام سے ہی لکھ ڈالا۔ زندگی کے دوسرے مشاہدات وتجربات ''اختری بیگم'' میں بیان کئے۔ خود اپنی سوانح ''شریف زادہ'' میں لکھ ڈالی۔

جب عثمانیہ یونیورسٹی حیدر آباد دکن میں دارالترجمہ کھلا تو وہاں کام کرنے کے لئے بلا لئے گئے۔ وہاں کے تراجم وتالیفات کی ایک لمبی فہرست ہے۔ جن میں فلسفہ اسلام 'مفتاح الفلسفہ' حکمت الاشراق، معاشرتی نفسیات، مبادی علم النفس، مفتاح المنطق وغیرہ شامل تھیں۔ آخری عمر میں موسیقی کا شوق پیدا ہوا۔ اس سلسلے میں مغربی موسیقی کی طرز پر ہندوستانی گانوں میں بھی علامات ونشانات پر ایک بسیط کتاب لکھ ڈالی جس میں ساڑھے تین سو کے قریب راگ راگنیوں اور گانوں کی علامتیں مقرر کردیں۔

انہی مشاغل میں 21/اکتوبر 1931ء کو حیدر آباد دکن میں انتقال کیا۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان:047-6215747 فون رہائش:047-6211649

فوری رابطہ کریں

درج ذیل افراد سے درخواست ہے کہ جلد وکالت وقف نو سے رابطہ کر کے ممنون فرمائیں۔

1۔ مکرم انس بابر صاحب واہلیہ مکرمہ عالیہ پروین صاحبہ سابقہ ایڈریس نصیر آباد رحمٰن ربوہ

2۔ مکرم وسیم احمد صاحب واہلیہ مکرمہ شبیراں بیگم صاحبہ سابق ایڈریس نصیر آباد رحمٰن ربوہ

3۔ مکرم مبشر احمد صاحب واہلیہ مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ سابقہ ایڈریس نصیر آباد رحمٰن ربوہ

4۔ مکرمہ عطیۃ المنان صاحبہ سابقہ ایڈریس مکان نمبر 6 شکور پارک ربوہ

5۔ مکرمہ صدف طارق صاحبہ سابقہ ایڈریس نزد لیاقت علی صاحب 13/2 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ

6۔ مکرم ملک شاہد محمود احمد صاحب سابق ایڈریس 29/26 دارالرحمت شرقی ربوہ

7۔ مکرم جمشید احمد صاحب واہلیہ شیبا کامران صاحبہ سابقہ ایڈریس 2/7 دارالعلوم غربی صادق ربوہ

8۔ مکرمہ سلیمہ عطا صاحبہ سابقہ ایڈریس 29/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ

(وکیل وقف نو)

درخواست دعا

مکرمہ فریحہ داؤد صاحبہ اہلیہ مکرم رانا منظور احمد صاحب لندن لکھتی ہیں۔

میری دادی محترمہ اصغری خانم صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد سونگی صاحب مرحوم محلّہ اسلام آباد گوجرانوالہ آجکل بیمار ہیں۔ چلنا پھرنا بھی مشکل ہوگیا ہے۔ نیز میری والدہ محترمہ ناہید داؤد صاحبہ بھی بیمار رہتی ہیں۔ ان دونوں کیلئے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عاشق صاحب مرحوم لکھتی ہیں۔

میری بہو اور بھانجی مکرمہ امۃ الرفیق صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ساجد مبشر صاحب گردوں کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ ڈائیلائیسز ہو رہا ہے اس کے بعد کمزوری ہو جاتی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل شفا سے نوازے۔ آمین

تصحیح

روزنامہ الفضل مورخہ 20/اکتوبر 2011ء کے صفحہ 6 پر مکرم مولوی عبدالغفور صاحب کے ذکر خیر کے عنوان سے ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں غلطی سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وفات 1983ء تحریر ہوگئی ہے۔ جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی 1982ء میں وفات ہوئی تھی۔ احباب درستی فرمالیں۔

خبریں

پاکستان ایٹمی قوت ہے عراق یا افغانستان نہیں پاک فوج کے سربراہ جنرل اشفاق پرویز کیانی نے واضح کیا ہے کہ پاکستان ایک ایٹمی قوت ہے۔ افغانستان یا عراق نہیں اس لئے امریکہ کو پاکستان میں کارروائی سے پہلے 10 بار سوچنا چاہئے۔ شمالی وزیرستان میں آپریشن کا فیصلہ پاکستان نے خود کرنا ہے۔ پاک فوج کسی بیرونی طاقت کی فرمائش پر آپریشن نہیں کرتی۔

دنیا بھر سے پناہ کی درخواستیں دینے والوں کی تعداد میں 17 فیصد اضافہ اقوام متحدہ کے پناہ گزینوں سے متعلق ادارے نے کہا ہے کہ دوسرے ممالک میں پناہ کیلئے درخواستوں کی تعداد میں 17 فیصد اضافہ ہوا ہے اور زیادہ تر درخواستیں ایسے ممالک کے پناہ گزینوں کی ہیں جہاں طویل عرصے سے لوگوں کو اپنا گھربار چھوڑنے کی صورت حال کا سامنا ہے۔ پناہ کی درخواست دینے والوں میں سے زیادہ تر کا تعلق پانچ ممالک۔ افغانستان، عراق، چین اور روس سے ہے۔

ترکی میں کرد باغیوں کے حملے کرد باغیوں نے ترکی کے جنوب مشرقی علاقے میں بیک وقت متعدد حملے کر کے 26 ترک فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔ ترک فوج نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے فضائی حملے کئے اور پڑوسی ملک عراق کی سرحد پر فوج روانہ کر دی جہاں کرد باغیوں کا بیس ہے۔ جوابی کارروائی میں ترک فوج نے عراق سرحد پر 21 کرد باغیوں کو ہلاک کر دیا۔

افغانستان، ہرات میں بم دھماکہ افغانستان کے ایران کے ساتھ ملحقہ مغربی صوبے ہرات میں طالبان طرز کے دیسی ساختہ بم دھماکے کے نتیجہ میں ایک افغان فوجی افسر سمیت 5 اہلکار ہلاک ہو گئے۔ دوسری جانب افغانستان سے 2014ء تک نیٹو فوج کے بتدریج انخلاء کے سلسلے میں فرانسیسی فوج کے 200 اہلکاروں پر مشتمل پہلا دستہ وطن واپس روانہ ہوگیا۔

فلپائن میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپ فلپائن میں سیکیورٹی فورسز اور عسکریت پسندوں کے درمیان جھڑپوں کے نتیجے میں 12 فوجیوں سمیت پندرہ افراد ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوگئے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 21۔اکتوبر

طلوع فجر	4:49
طلوع آفتاب	6:13
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:32

جینٹس، بوائز، شلوار قمیص، ویسٹکوٹ گرلز سوٹ
1 سال تا 38 سائز، لیڈیز کیلئے ٹراؤزر۔ بے شمار ورائٹی
رینبو فیشن ریلوے روڈ ربوہ
6214377

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

سنہری موقع
ربوہ میں مین اقصیٰ روڈ پر ربوہ کا سب سے بڑا جنرل سٹور برائے فروخت۔ زبردست ڈیلی سیل۔ بہترین لوکیشن
ورائٹی ہٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ 0333-6706696
برائے رابطہ 0334-6360340

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

لہنگا، ساڑھی، برائیڈل سوٹ
خصوصی پیکیج کے ساتھ
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ: 03336550796

قابل اعتماد مفید ومجرب ادویہ
زدجام عشق -/1500 | شباب آور موتی -/700
زدجام عشق خاص -/7000 | معجون فلاسفہ -/100
نواب شاہی -/9000 | حب ہمزاد -/90
سونے چاندی گولیاں -/900 | تریاق مثانہ -/300
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,6211434

اگر آپ بلڈ پریشر کے مریض ہیں تو
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلریب: 0344-7801578

ترقی کی جانب ایک اور قدم
لہنگے ہی لہنگے
قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
بڑی والی دکان نزد شریف جیولرز
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

FR-10

اہالیان ربوہ کیلئے خوشخبری
مہنگائی کے اس زمانہ میں کپڑے کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
ناصر نایاب کلاتھ کی سالانہ گرینڈ سیل جاری ہے
مردانہ وزنانہ تمام قسم کی ورائٹی کا نیا سٹاک جلد آئیں فائدہ اٹھائیں
ناصر نایاب کلاتھ گلی نمبر 1 ریلوے روڈ
فون: 0476213434
موبائل: 0323-4049003